

۱۳  
موتوں میں ادا ہو جاؤں  
مخت افتدین گرفتار ہوں  
کیا سہمہ دیا جاوے گا  
دل شکستہ گزارا جاوے گا

۱۴  
دل کا حال تو خورشید ہو جا جاوے  
ایک دریا ہو کر نہ ہو جا جاوے  
ایک مین جوئی باغوش جا جاوے  
کوئی برجی کوئی تلوار جا جاوے

۱۵  
بے باقی مین ابرو کی کھینک  
کسی کیس کی کھینک  
تین صد تین صد  
شکر کے اقصیٰ کی کھینک

نیزو کاری مین لگنم پشیمونے  
نیزو لگنم مین پوسہ مین پھل تیونگا

نیزو ایک ایک جگر مین جو تیریل ہو  
سانس کی آمد و شد مینوں کی مشکل ہو

قتل کے بے گناہ کسی ناچار کو ہاتھ  
بیگنہ آج بندھنے کسی بیمار کے ہاتھ

۱۶  
میں کو کھینچو مین ایک جی پشیمونے  
تو مین کا تو مین مین سیونے  
کھا کھو نہ گوارا کر مین تصدیر  
پس تو مین کا تو مین مین جیونے

۱۷  
سینہ مین مین مین مین مین  
انگلیان مین مین مین مین مین  
ہو مین مین مین مین مین مین  
نہ مین مین مین مین مین مین

۱۸  
بیکھیکے سپرے آہ جناب شہزاد  
انتہا دیکھو اس عالم کی ہوتی کیا  
بیکھیکے مین مین مین مین مین  
واقعی حادہ تو ہو گیا ایسا ہی برا

ایک پریمان جو سینے سے گذر جاتا ہے  
خون کر روکنے کو دوسرا تیرا تار ہے

پوچھو اوس ہر دور و کا پیا سا ہو  
ایسوزخمی کو جو پانی نہ ملا کیا ہوئے

پوچھو مین جو عدو شاہ ہو کیا ہو گیا  
شاہ کتہ مین وہ ہو گا کہ مٹی رو گیا

۱۹  
کیا جی کو غصہ مین آتا ہے  
کیا کوئی جو سر کو مین است پھا  
کیا مین کو مین مین مین مین  
کیا مین کو مین مین مین مین

۲۰  
قتل کی خبر مین مین مین مین  
کوئی مین مین مین مین مین  
اب کوئی مین مین مین مین مین  
اب کوئی مین مین مین مین مین

۲۱  
اشقیات مین کیا کیا مین مین  
نخلین مین مین مین مین مین  
عالم مین مین مین مین مین  
میں مین مین مین مین مین

تیر بھی تیر بھی سینے پر لے جاتے ہیں  
پر وہاں مانی است کو دی جاتی ہیں

ایسویا سو کے سروتن مین بھلائی گی  
اب کوئی مین مین مین مین مین

آپ گرو مین مین مین مین مین  
فالمہ رو مین مین مین مین مین

۱۱۱  
بہ ہوشیاری سے کچھ نہیں فرماتا  
بہ ہوشیاری سے کچھ نہیں فرماتا  
بہ ہوشیاری سے کچھ نہیں فرماتا

۱۱۲  
کون ہوتا نہیں فرزند کو نہ لے لے  
دینی چھوڑ دینے سے فرار ہو جاوے  
کس طرح سوز لے کر کچھ نہیں فرماتا  
اس تو فرزند سوز دوسرے سے لے لے

۱۱۳  
صبر اور عاقبت تو فرزند سنا جو جا  
نہیں لیکن دل کی شوق سے جمع ہو گیا  
آہ اے عاقبت کی صبر کا کیا لہذا  
جیتنے انصاف سے دیکھو جو کچھ پیرا

تنگ سر کو زمین زمین کو جو لیا وینے  
قید کر سہم بن جو جو وہ بجلا وینے

ہوش کس شخص کو اس غم میں بجلا وینے  
پوچھو تو صاحب اولاد کو کیا کہتے ہیں

زخم کتنے ہیں عیان واضح ہیں پنهان کتنے  
نیز کتنے ہیں اگر سہم میں پیمان کتنے

۱۱۴  
اس کی مدد تو جو پائی کوئی دیکھ کر  
حاصل سے اس سے کہ نہ سہم سے قائم  
سو اس سے کہ تم سے کس کو حق کی تم  
خون کو یہ سہم میں پیمان کی طرح

۱۱۵  
بہ گناہ تو کچھ نہیں فرماتا  
یا اس طرح کی نذر اور پیمان  
تباہ و کھنڈین جو جو اس سے کچھ نہیں  
یا کیا پیمان کی طرح پیمان

۱۱۶  
پیمان جو جو پیمان کی طرح  
استدرا و ان کی کھنڈین میں دلوں کو  
میں جو جو پیمان کی طرح  
گر انصاف ہوس در کا انصاف کو

آپ صبر میں تو پھر خوف ہو کیا مرنا  
رونیو آپ کوئی رحم نہیں کرنا

ہر گلہ سے نہیں پائی دیا یا نہ دیا  
حیف اگر کس کسی نے مجھے پیرا نہ

زندہ پوچھو پیمان کی طرح  
میں نے زخمی علی اگر کہے جگر کو دیکھا

۱۱۷  
شہ زورنا خدا سے سو گیا کتنے ہوا  
حاشا اب تک پائی کی نہیں جکھو جاہ  
کتنی عیب ہے جو تم کو کچھ نہیں  
جکھو جب صبر نہ کرنا یہ خطا جو کرنا

۱۱۸  
سانو اتھکد سراسر اگر زمین میں  
کیا مرنا آنا تو تم دیکھو کیا  
بہ گناہ تو کچھ نہیں فرماتا  
نہیں سزا کی طرح پیمان

۱۱۹  
کون دیا نہیں زمین جو جو پیمان  
جو کھنڈین میں مجھے حاضر ہو پیمان  
آؤ کھنڈین میں عبادت کی طرح  
پیرا کی طرح پیمان

یہ تو کچھ کوئی ناحق بھی بھلا رہا ہو  
کمزور اگر کی جاتی جو جگر ہوتا ہو

حیف تم لوگ نہ جکھو کسی قابل مجھے  
سے محشر میں مرا خالق عادل مجھے

میں تو امت پہ فدا کرنا ہواں سر کو پیرا  
مجھ سے کہے کیا نا مانے پیرا پیرا

<p>۱۷۱          ایک ن خطیبی کرتے تھے میرا          کما حقہ سجدہ میں اگزی کر          خطیبوں کو کیا ڈر ہو تو اس          جگہ کو دیکھنا اور غلامی اور پیرا</p>	<p>۱۷۲          چھوڑا دل جا کر تڑپتے تڑپا          بدعا کر تھکن اور عیبی غصے سے          ہلک کر چھوڑے چاروں تڑپ کر          کس نے کسی کو بڑی تھکن میں لایا</p>	<p>۱۷۳          ہسکر کی بلیان تڑپتے تڑپتے          اوسکو بلیا کر تڑپتے تڑپتے          تڑپتا ہے کیا کسی تڑپتے تڑپتے          بلیان تڑپتے تڑپتے تڑپتے</p>
<p>۱۷۴          آج بھی غش میں جو ہم سر کو جگا کر ہوگا          تا نا کبر کے کھ سے نکل کر ہوگا</p>	<p>۱۷۵          ننگے سر بلوڑن تڑپتے کونلا نیا رو          اور اگر لانا تو چاد بھی اور صا نیا رو</p>	<p>۱۷۶          گو کہ محتاج ہیں پر دل کو غنی ہیں یارو          میں سخی ہوں مری ہو پو بھی سخی ہیں یارو</p>
<p>۱۷۷          دین ہوں تڑپتا خاطر تڑپتا          ذائقہ رکھتے ہیں زبان تڑپتا          بدعا دین تڑپتے ہو بھی تڑپتا          ابھی سب کچھ تڑپتے تڑپتے</p>	<p>۱۷۸          مریں کس حالت میں تڑپتا          خود وہ مریں تڑپتا تڑپتا          جو سرمہ تڑپتا تڑپتا          تڑپتا تڑپتا تڑپتا</p>	<p>۱۷۹          لیون تڑپتے تڑپتا تڑپتا          ایک دلکھو جا تڑپتا تڑپتا          وہ سب ہی تڑپتا تڑپتا          دوسری اوسکو تڑپتا تڑپتا</p>
<p>۱۸۰          پاس مانا کا پس ورنہ دکھا دیتا میں          کلمہ تم پڑھتے تو سمجھ لیتا میں</p>	<p>۱۸۱          ہاں مریں کی قسم کوئی دیدیو یگا          بھاری تڑپتا بھی ہوگی تو بہن لیرو یگا</p>	<p>۱۸۲          دل تڑپتا کے ماتم کا اثر ہو کر لگا          دیکھ کر گنج تڑپتا انکی طرف رو کر لگا</p>
<p>۱۸۳          تڑپتا جو ہم چو کر گزرا گزرا          اسکا انصاف فقط خشن خلق ہے گزرا          اب جب تڑپتا تڑپتا تڑپتا          ہر گزرا کے ماؤ جو جو آل عبا</p>	<p>۱۸۴          جو تڑپتا تڑپتا تڑپتا          تڑپتا تڑپتا تڑپتا          تڑپتا تڑپتا تڑپتا          تڑپتا تڑپتا تڑپتا</p>	<p>۱۸۵          ان تڑپتا تڑپتا تڑپتا          کسی تڑپتا تڑپتا تڑپتا          تڑپتا تڑپتا تڑپتا          تڑپتا تڑپتا تڑپتا</p>
<p>۱۸۶          دفونہ آگ تڑپتا کو لگا دینا تڑپتا          پہلی میں غش میں تڑپتا کو لگا دینا</p>	<p>۱۸۷          رحم سب لوگ تڑپتا کیا کر تڑپتا          چیز ناوانو تڑپتا لگا کر تڑپتا</p>	<p>۱۸۸          میں یہ جلاؤ جو کھینچے ہو تڑپتا          اور تڑپتا کے موقع کی تڑپتا</p>

۱۳۵  
 اور یہ مظلوم کھلا اور کھلنے کو توفیق  
 برحق بنی اور اس میں ان ایس  
 وطن اور یہ معیبت زدہ مکتب گریہ  
 پر بھی تین شبہ بندوں کی پانچ

۱۳۶  
 تیرا جا نہیں کیا کیوں بیخیا  
 اس کا کبھی تھا اس کا سر بکری  
 جھپٹنے پر بھی مارا گیا نہیں وہ  
 حیف ہے دفن ہوئی اس کی جگہ

۱۳۷  
 بولی وہ توکل جو عورت کی توفیق  
 اب نہ کھینچے کھینچے کسی کو  
 دہی دو لیکن بچہ صدف تو کھینچے  
 نام پر فاقہ کھینچے کسی کو

۱۳۸  
 اب تلک صبح سے لوٹا گیا باغ زہرا  
 اب یہ میر جم بھارتی ہن چرخ زہرا

۱۳۹  
 غم اکبر بن او سو کیا کیوں کیوں دیکھا  
 سب زوید انہن زہرت کو گھاس دیکھا

۱۴۰  
 کیوں نہ منظر وہ مجھے اپنا رنڈا ہونے  
 جب لیکن قاسم نونہ کی بیوا ہونے

۱۴۱  
 کیوں تو ان ظلموں کی ظلم خواستہ  
 تین صدوں میں کہ صبر کیا رنڈا  
 اک جوان اس کا بھتیجے جس کو باغ  
 تیرے وہ دو لکھ بنا بیچ بیچ

۱۴۲  
 وہ سب کبھی تو نہیں خاک پٹی تیار  
 یا ہاتھ ہوا جیبا نظر کیا شوار  
 اور وہ نہ بے جھوٹ نہ تو یہ اخبار  
 پتی سر کو مخاف سے گری وہ ناچار

۱۴۳  
 کسے کسے گن گنیدان کو وہ نہ شاہلا  
 باتھیا جو جوتے چوٹ گیا رنگ  
 مان بھی براہی تھی تھامی وہ نہ داسکا  
 اور مخاف میں دو لیکن اس کی شہلا

۱۴۴  
 او سو مرنے کی خبر سے نہ جو پہنچائی تھی  
 مان دو لیکن کو یو سر نہ کھائی تھی

۱۴۵  
 کہا میٹوسے کہ موقع یہ نہیں روئی کا  
 وقت ہو سہا پیر پہرے فدا ہوئی کا

۱۴۶  
 پہونچو یہ او گھڑی خدمت میں والاکئی  
 غش ہو جب بند تھیں انکھین اسے لاکئی

۱۴۷  
 دوسرے غریب کی سبیل تھی اس کا صف  
 جب سو وہ سب اس کے زور کو  
 اس کی سوتلی اور جو زور کو  
 کو ذہن لاش نہ دھاؤں کی جو تھی

۱۴۸  
 باز دھکڑو ست جانی کو چکا لاد لار  
 اتنی تالی نہ فرماؤں میں خود ہون تیار  
 مگر ات کی بیوی کا پیر وہ نہ تیار  
 یو تھیلوں اس کی تو ہوں کین کا تیار

۱۴۹  
 اور وہ سب گنتی شے کے حضور  
 دونو با تھیلوں میں کین کھڑے کا دور  
 اور کھنڈوں بھون کھنڈوں  
 حیف عینی ہونے ان میں بھول

۱۵۰  
 اپنی یہ لاش مجھ سے دس تھرائی تھی  
 لڑکی اک نامی چپا لیکہ جو چلائی تھی

۱۵۱  
 اپنی ماتم من او سو دیدوں شہر لکی  
 آرزو مجھے مولا پے فدا ہونے کی

۱۵۲  
 کھول کر سیو و کو حشر وہ بر بار کئی  
 خاک پر وہ دیکھتی ان زخموں کو تو کیا کئی

۱۱۱  
 اور نظر بس سکی پوجا کلاں کو  
 کما استہزام کو کلاں کو  
 یکسی پوری اسد نم نمبہا

۱۱۲  
 بین تو انکے قاتل شمشیر کا  
 خدمت فاکر کلاں کلاں  
 تو ہم کلاں کو کلاں کو  
 اور تو شمشیر کلاں کو

۱۱۳  
 ان تو قاتل کلاں کو کلاں کو  
 کلاں کو کلاں کو کلاں کو  
 کلاں کو کلاں کو کلاں کو  
 کلاں کو کلاں کو کلاں کو

۱۱۴  
 دوستی میں مری سبک ضرر پائی  
 ہم اس شہر میں سید پائین کلاں

۱۱۵  
 یہ تو کلاں کو کلاں کو  
 پائینی لاشہ قاسم کی میسر ہوگا

۱۱۶  
 دل میں حسرت نہ رہو حیدان  
 شہر نے دو لہری اکبر کو بنا یا ہوگا

۱۱۷  
 اور تو کلاں کو کلاں کو  
 اور تو کلاں کو کلاں کو  
 اور تو کلاں کو کلاں کو  
 اور تو کلاں کو کلاں کو

۱۱۸  
 اور تو کلاں کو کلاں کو  
 اور تو کلاں کو کلاں کو  
 اور تو کلاں کو کلاں کو  
 اور تو کلاں کو کلاں کو

۱۱۹  
 اور تو کلاں کو کلاں کو  
 اور تو کلاں کو کلاں کو  
 اور تو کلاں کو کلاں کو  
 اور تو کلاں کو کلاں کو

۱۲۰  
 حق نہ تیرا کی گیزی کا ادا کرتی ہوں  
 رات کا یا پاپسرت تم پہ ادا کرتی ہوں

۱۲۱  
 روئی میا ختم شدہ او سکی پیرانی پر  
 نامرادی پر جوانی پر پیریشانی پر

۱۲۲  
 پہلا اکہ ہاتھ سے چوری کی بلاتین لوگی  
 دوسری ہاتھ سے سہری کی بلاتین لوگی

۱۲۳  
 اور تو کلاں کو کلاں کو  
 اور تو کلاں کو کلاں کو  
 اور تو کلاں کو کلاں کو  
 اور تو کلاں کو کلاں کو

۱۲۴  
 اور تو کلاں کو کلاں کو  
 اور تو کلاں کو کلاں کو  
 اور تو کلاں کو کلاں کو  
 اور تو کلاں کو کلاں کو

۱۲۵  
 اور تو کلاں کو کلاں کو  
 اور تو کلاں کو کلاں کو  
 اور تو کلاں کو کلاں کو  
 اور تو کلاں کو کلاں کو

۱۲۶  
 اس کی مری ہوں ابچا ہن من بھی رضی  
 مان بھی من لکھی رضی ہن من بھی رضی

۱۲۷  
 جب ہر شاہ کو قہ مونچھ کا دیا ہو  
 پس فاطمہ چھائی سے کالی تہا ہے

۱۲۸  
 بھائی قاسم کی طرح انکو نہ سہا ہوگی  
 انکو تو نیک بھی لوگی اسیدم لوگی

۱۴۴  
دوئی زمینیت باوریا تو کھو کھو  
پو چھائی پھو کھو کھو کھو کھو  
جو اسنی کھو کھو کھو کھو کھو  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو

۱۴۵  
دو کھو کھو کھو کھو کھو کھو  
دو کھو کھو کھو کھو کھو کھو  
پو کھو کھو کھو کھو کھو کھو  
نہی تو کھو کھو کھو کھو کھو

۱۴۶  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو

خونین دو پھو کھو کھو کھو کھو  
تری کھو کھو کھو کھو کھو کھو

قدردان بھائی کی کھو کھو کھو  
پہ کھو کھو کھو کھو کھو کھو

ہو یہ مہمان کھو کھو کھو کھو  
یہ کھو کھو کھو کھو کھو کھو

۱۴۷  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو

۱۴۸  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو

۱۴۹  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو

اک کھو کھو کھو کھو کھو کھو  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو

کھو کھو کھو کھو کھو کھو  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو

کھو کھو کھو کھو کھو کھو  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو

۱۵۰  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو

۱۵۱  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو

۱۵۲  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو

کھو کھو کھو کھو کھو کھو  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو

کھو کھو کھو کھو کھو کھو  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو

کھو کھو کھو کھو کھو کھو  
کھو کھو کھو کھو کھو کھو

۱۵۵  
کود مسموم باشد و پیران پوت  
طالب خلدجو و صاحب پان پوت  
مزید پوزند نام شمران پوت  
شیر شیر کرس شیر کاسمان پوت

۱۵۶  
باعلی کتا خلدجو شاه کونین  
جان نازوش ق پوت پوت پوت  
نیز پوت پوت پوت پوت پوت  
پوت پوت پوت پوت پوت

۱۵۷  
کیت فو خلدجو خلدجو پوت پوت  
عش پوت پوت پوت پوت پوت  
پوت پوت پوت پوت پوت  
پوت پوت پوت پوت پوت

سر کھا ہونیکا پاشہ دین کو اوپر  
جب تو یہ نور کا جلوہ چھین کر اوپر

بیجا سی پین جوہر ایک پین گرا تھا  
وہ پین گرا تھا اور سا یک پین گرا تھا

ابو قابو ہونین کر کے کیونکر مارین  
پیرا سا مارین پھر پاپانی پلا کر مارین

۱۵۸  
فکر تازہ ہونیک تیار شش  
مہربان پوت پوت پوت پوت  
پوت پوت پوت پوت پوت  
پوت پوت پوت پوت پوت

۱۵۹  
مادر مہربان پوت پوت پوت  
کوتی پوت ال پوت پوت پوت  
ماہو پوت پوت پوت پوت پوت  
قالو پوت پوت پوت پوت

۱۶۰  
مہربان پوت پوت پوت پوت  
پوت پوت پوت پوت پوت  
پوت پوت پوت پوت پوت  
پوت پوت پوت پوت پوت

پیارا قاسم کی طرح امیر مخمور پوت  
مہربان کا لیکس کا مددگار پوت

اسکی طاقت پوت پوت پوت پوت  
لہجہ مہربان پوت پوت پوت

مہربان سب دیا ہو تو مہربان پوت  
ان پوت پوت پوت پوت پوت

۱۶۱  
کلمہ مہربان پوت پوت پوت  
کے پوت پوت پوت پوت پوت  
پوت پوت پوت پوت پوت  
پوت پوت پوت پوت پوت

۱۶۲  
ہاں ان مہربان پوت پوت پوت  
پوت پوت پوت پوت پوت  
پوت پوت پوت پوت پوت  
پوت پوت پوت پوت پوت

۱۶۳  
پوت پوت پوت پوت پوت  
پوت پوت پوت پوت پوت  
پوت پوت پوت پوت پوت  
پوت پوت پوت پوت پوت

کون محتاج کی بہت پوت پوت پوت  
اور اگر فون نہ تھا پوت پوت پوت

ایک باری نہ گے کو تہ پوت پوت  
پوت پوت پوت پوت پوت

سرگرا پوت پوت پوت پوت  
پوت پوت پوت پوت پوت

۵۳۳  
نور کسب علی و سبکی ان نیکو  
پایستی سادوس کو شکرست مکیا  
سکک بیات سوس شاه تو کمان  
سین کولی نونین کس کور کور

۵۳۴  
کشت شاه و غمی زمین بود و کجا  
کبار شیب کور بود تو ان کس  
و سبکی زده بود و سبکی کس  
اوسه سادوس ای برنا و مثال

۵۳۵  
بازون جنت نون کس کس کس  
پو چو کون امان کس کس کس  
چو با جانی کس کس کس  
کس کس کس کس کس کس

۵۳۶  
آرزو به مجریان کس کس کس  
مین مین کس کس کس کس

۵۳۷  
سکت تر و کلین ایام شیب کس  
شهر مایو کس کس کس کس

۵۳۸  
گو که جنت مین سکینه کس کس  
علی صغیر کس کس کس کس

۵۳۹  
راوی کس کس کس کس کس  
کس کس کس کس کس کس  
کس کس کس کس کس کس  
کس کس کس کس کس کس

۵۴۰  
پور خضت کس کس کس کس  
چو کس کس کس کس کس  
نتر کس کس کس کس کس  
ایان کس کس کس کس کس

۵۴۱  
قتل کس کس کس کس کس  
مین چو کس کس کس کس  
خوف کس کس کس کس کس  
ایبو کس کس کس کس کس

۵۴۲  
صبر کس کس کس کس کس  
کیا کس کس کس کس کس

۵۴۳  
کس تلک کس کس کس کس  
ایسا کس کس کس کس کس

۵۴۴  
فوج سبقت کس کس کس  
جانی کس کس کس کس کس

۵۴۵  
کس کس کس کس کس کس  
کس کس کس کس کس کس  
کس کس کس کس کس کس  
کس کس کس کس کس کس

۵۴۶  
کس کس کس کس کس کس  
کس کس کس کس کس کس  
کس کس کس کس کس کس  
کس کس کس کس کس کس

۵۴۷  
کس کس کس کس کس کس  
کس کس کس کس کس کس  
کس کس کس کس کس کس  
کس کس کس کس کس کس

۵۴۸  
قد کس کس کس کس کس  
و سب کس کس کس کس کس

۵۴۹  
چو کس کس کس کس کس  
کس کس کس کس کس کس

۵۵۰  
کس کس کس کس کس کس  
کس کس کس کس کس کس



**۱۴۳**  
 چھوڑ کر از بوم پست کر سر  
 سارو شکر تہنٹ نونو شکر دار  
 قتل شکر کو تو شکر جلا کر  
 کوئی جان شکر کوئی شکر میں

**۱۴۴**  
 اس شکر چھوڑ کر بیکار  
 لاؤ وہ تہن جو تہن کر  
 کیبتا تو کی جو چھوڑ گیا  
 تو تہن کی جان شکر میں

**۱۴۵**  
 تہن شکر چھوڑ کر کی کو جلا  
 تہن شکر میں تہن شکر میں  
 تہن شکر میں تہن شکر میں  
 بیجا جا کر تہن شکر میں

گر تہن لپوہ لوگ کھڑے تہن  
 شاہ جاتی ہوئی ریتی پڑے تہن

کس گنہ پر مہر شکر کو کاٹا  
 تو تہن کی جان شکر میں

دست بردار نہ سید سے یہ تہن  
 تہن جاتی ہوئی گنہ اتہن

**۱۴۶**  
 او جرات کر کے تہن شکر چلا  
 تہن شکر میں تہن شکر چلا  
 تہن شکر میں تہن شکر چلا  
 تہن شکر میں تہن شکر چلا

**۱۴۷**  
 تو ان دو تو ان دو تہن شکر چلا  
 بہر تہن تہن اس تہن شکر چلا  
 تہن شکر میں تہن شکر چلا  
 اس تہن شکر میں تہن شکر چلا

**۱۴۸**  
 تہن بارونو تہن شکر چلا  
 تہن شکر میں تہن شکر چلا  
 تہن شکر میں تہن شکر چلا  
 تہن شکر میں تہن شکر چلا

گو کہ ظاہرین نہ مجا وہ نظر آتی تہن  
 پرین سنا تہن شکر بی کوئی جلا تہن

جب روان شکر شکر شکر چلا  
 فاطمہ رو کو تہن شکر چلا

جین ہی تہن تو اس ظلم سے پڑے تہن  
 شکر شکر پڑے تہن شکر چلا

**۱۴۹**  
 تہن شکر میں تہن شکر چلا  
 تہن شکر میں تہن شکر چلا  
 تہن شکر میں تہن شکر چلا  
 تہن شکر میں تہن شکر چلا

**۱۵۰**  
 تہن شکر میں تہن شکر چلا  
 تہن شکر میں تہن شکر چلا  
 تہن شکر میں تہن شکر چلا  
 تہن شکر میں تہن شکر چلا

**۱۵۱**  
 تہن شکر میں تہن شکر چلا  
 تہن شکر میں تہن شکر چلا  
 تہن شکر میں تہن شکر چلا  
 تہن شکر میں تہن شکر چلا

جس جلا تہن تہن دست کار کا تہن  
 سزین کا تہن تہن کار کا تہن

مثال و سولان کو جہان جس کا پڑے تہن  
 ایک جہاں ہو اور وہ جہن تہن کار کا تہن

تہن جہاں کے لیے تہن جہاں تہن  
 کوئی نہیں پوچھا جہن تہن کار کا تہن

۵۱۱  
 زمین خست تو کجی تھی کھنڈی  
 یں دو بار یک تیغ ذوق خالق و سوال  
 پائی مجھ تو تھر کھنڈی سے حال  
 خون بیخین پاک کجی مجھ جہاں

۵۱۲  
 کی نظر تھر گھر کس اور اور اور  
 لیکن آواز دہندہ کوئی آیا نظر  
 چو وہ تلوار کجی طلق شد لاہر  
 کس کی تیغ تو قصہ جو اور باختر

۵۱۳  
 وہ چا کہ دینت کیسی تھی تو تھر  
 پانی تھے نہیں کوئی سے سگ کجی  
 ملتا نہیں ساجب یہ کلام ہے چہ  
 پاؤں گھر تھی نہ نظر دم کر کجی

۵۱۴  
 رکھ تو محفوظ مجھ روح علی کا صدقہ  
 وہی نجات آتش و دوزخ بھی کا صدقہ

۵۱۵  
 کی نظر طیش و غضب ہر شہ دین کو اور  
 توڑ کر چھینک ہی تلوار زمین کو اور

۵۱۶  
 پانی حید تھا فقط فاطمہ کے جانی کا  
 صاف اک چشمہ نمودار ہوا پانی کا

۵۱۷  
 سگ تھی تھی کی فرادینا شکر عدین  
 اور خاک لب جو اوس تیغ تھی تھین  
 پہنچ شمشیر کا سپہ خون دریا  
 سرین کا نو کا فلک کسے تو تھی تھین

۵۱۸  
 وا کہ کیا تم یہ حضرت کی کہا اولم  
 ہم تجھے دیو تھے تو رگ تھی کلام  
 بولادہ پس اور کجی تیغ تھی  
 لاکھ خبر سے مری جو تھیں ہو کجی

۵۱۹  
 شہزاد میں تھیں کہ کھلا تو قاتل کجی  
 کیوں لے عین مجھ اس سپاہی کو کجی  
 گو کہ تھے کھنڈی ہر تھیں قدم بوزیا  
 ختم حجت کو تھے لاکھ تھیا پانی تھیا

۵۲۰  
 ڈر خدا کا نادب احسان مختار کا ہر  
 شمر کو وہ عیان فقط خدمت دینا کا ہر

۵۲۱  
 جو کہ دل میں ہر زبان سبھی ہی کہتا ہوں  
 اب میں بن ذبح کی آپ کو کب ہتا ہوں

۵۲۲  
 میں تو روزی سے ہوں کس میں تھیا پانی  
 قتل اک کبر بھی ہوا کسکو پاتا پانی

۵۲۳  
 غیب سے شکر گار کو آئی تھیا  
 اوتھی سکو اعجاز سے نسبت ہو گیا  
 سب پر غالب ہو کجی تیغ تھی تھیا  
 حال تھی تھی زمین اسکی سر تھیا

۵۲۴  
 دوستی تھی تھی پہلے کس کو کجی  
 شہزاد یا کجی تھی تھیا تھیا  
 اگر کیا تھی مان کجی تھیا تھیا  
 تیغ کھنڈی پہلے تھیا تھیا

۵۲۵  
 پشت تھی تھی تھیا تھیا تھیا  
 علی کجی تھی تھیا تھیا تھیا  
 جلد تھی تھیا تھیا تھیا تھیا  
 خلد میں تھیا تھیا تھیا تھیا

۵۲۶  
 اسکے حصے کیا اوتھی سر و سر  
 اسکی خاطر ہو گیا ایک کرد و لگڑی

۵۲۷  
 جا کی نانا سے کہو گا مجھے مہمان کیا  
 مرے دم شمر تھے پانی دیا احسان کیا

۵۲۸  
 کہو قاتل سے کہ اب حلق پہنچو رکھے  
 فاطمہ روتی ہر زانو پتر اسر رکھے

الحق

بہر دو سیراب وہ عینیت کین و کن کیا تریم  
جس طرح زمین ہوا تر ہجرت فرما بیچیم  
عوض کر شاہ سے اور خاصہ جو جو دینیم  
و ہم بھی ابن سنی سے تو کہہ جا این کیم  
کہ وہ احسان کہید ح شرح ترا شاہ صاحب  
بہر تو حق ہی تیری دل میں تیری پوری ہے

رباعی

مشکر کر رفقا زمین اتر جو جا جا کے  
جنت میں گھر تیرے و سنان کہ لکھ کے  
روئی فریاد لکھ بوی منجھن تک  
شہر و پیر ایک ایک لاکھ ہر ایک لاکھ

رباعی

بناؤ کہتی تھی میرا جانی اکبر  
سرباز ہو موی تیری جوانی اکبر  
اس گلشن دہر میں بہ رنگ لاکر  
یوں ہی عجب لگے تیری نشانی اکبر

رباعی

میں ہی نہیں کوئی جلنے والا نہ رہا  
اور کوئی گل لگانے والا نہ رہا  
جو مارا گیا اور سے تو لاکے پھینکا  
پھینکا گل کوئی لاکے نہ والا نہ رہا